© rasailojaraid.com

رُباعیات

از

(جناب شارقؔ میرٹھی ایم۔ اے)

ٹکّر

افلاس ہیں بادشاہی میں نے کی ہے
ہنس ہنس کے شراب دردہیں پی ہے
میں نے ۔۔ دو جہاں سے ٹکر لی ہے
اے گردشِ روزگار مجھ کو دیکھ!

مسکرانا ہے ابھی

ہر چوٹ پہ دل کی گنگنانا ہے ابھی
ہر سازِ ستم پہ گیت گانا ہے ابھی
مغموم نظر نہ ہو کہ سجھ کو شارقؔ
ہر زخمِ جگر پہ مسکرانا ہے ابھی

بے رُخی

غنچے بھی چمن میں مسکراتے ہی رہے
پودے بھی خوشی سے لہلہاتے ہی رہے
پھولوں کی فسردگی پہ ڈالی نہ نگاہ
مرغانِ بہار گیت گاتے ہی رہے

کوئی نہیں

موتی مرے آنسوؤں کے چننے والا
افسانۂ غم پہ سر کو دُھننے والا
ہو کوئی، تو دل کا حال آکر سن لے
کیا ہے کوئی دل کا حال سننے والا؟

© rasailojaraid.com